



جک'فہ; منبھک'ک fodkl ifj'kn~

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان

Website.: www.urducouncil.nic.in

E-mail.: urducouncil@gmail.com

: urduduniyancpul@yahoo.co.in

National Council for Promotion of Urdu Language

Ministry of Human Resource Development
Government of India

فروغ اردو بھوان

Farogh-e-Urdu Bhawan

FC-33/9, Institutional Area

Jasola, New Delhi-110025

Dated: 17/05/2017

کلیم الدین احمد کی ڈکشنری پراز سر نو کام کرنے کی ضرورت: پروفیسر ارتضیٰ کریم
کلیم الدین احمد کی ڈکشنری ہمارے لیے تاریخی اور علمی اثاثہ ہے: ڈاکٹر محمد حمید اللہ بھٹ
کونسل کے صدر دفتر میں جامع انگریزی-اردو ڈکشنری میٹنگ کا انعقاد

نئی دہلی- 17 مئی۔ کلیم الدین احمد کی جامع انگریزی-اردو ڈکشنری ایک بسیط اور وسیع کام ہے۔ اردو زبان میں لغت سازی کے میدان میں اب تک جتنے کام ہوئے ہیں، ان میں سے اسے ایک معرکتہ آرا کارنامہ کہا جاسکتا ہے۔ اس پروجیکٹ کا خاکہ 1975 میں تیار ہوا تھا، جب یہ ادارہ ترقی اردو بیورو کی شکل میں تھا۔ اس کی پہلی جلد سنہ 1994 میں شائع ہوئی اور بالترتیب اس کی اور پانچ جلدیں منظر عام پر آگئیں۔ یہ باتیں قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے ڈائریکٹر پروفیسر ارتضیٰ کریم نے صدر دفتر میں منعقد جائزہ میٹنگ میں کہیں۔ انھوں نے کہا کہ کلیم الدین احمد کی ڈکشنری پراز سر نو کام کرنے کی ضرورت تھی، تاکہ اس کی تکلیفی خامیوں کو درست کیا جاسکے۔ اس واسطے کونسل پچھلے سال سے ورکشاپ کی صورت میں ماہرین کی رائے لے رہی ہے اور اس حوالے سے اس میں بہت حد تک پیش رفت بھی ہوئی ہے۔ جائزہ میٹنگ کی صدارت ڈاکٹر حمید اللہ بھٹ نے کی۔ انھوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ کلیم الدین احمد کی ڈکشنری ہمارے لیے تاریخی اور علمی اثاثہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسے محفوظ رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس کی روح سے چھیڑ چھاڑ ممکن نہیں۔ البتہ تکنیکی وقتوں کو نشان زد کر کے ماہرین کی رائے کی روشنی میں دور کیا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر تمام ماہرین نے ڈاکٹر حمید اللہ بھٹ کی رائے سے اتفاق کیا۔

اس میٹنگ میں پروفیسر اے آر قحی، پروفیسر چندر شیکھر، پروفیسر گوہند پرشاد، پروفیسر آر گرگیش، پروفیسر غضنفر، ڈاکٹر حسین ماجد، ڈاکٹر عبدالرشید، ڈاکٹر تنویر حسین، دوست محمد نبی خان، وسیم احمد، محمد صہیب، محمد جاوید احمد کے علاوہ کونسل کے پرنسپل سہلی کیشن آفیسر ڈاکٹر شمس اقبال، محترمہ شمع کوثر یزدانی (اسسٹنٹ ڈائریکٹر، اکیڈمک)، محترمہ شہناز اختر، محترمہ مسرت جہاں کے علاوہ ڈاکٹر شاہد اختر نے بھی شرکت کی۔

(رابطہ عامہ سیل)